بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

43 کھرب 2 ارب کا وفاقی بجٹ پیش، 14 کھرب کا خسارہ، کم از کم تنخواہ 12 ہزار روپے مقرر، کسٹم ڈیوٹی 25 فیصد ہوگی، شادی ہالز اور تقریبات پر ٹیکس میں کمی

تنخواہوں، پنشن میں اضافہ، ہوائی سفر، سگریٹ، گھی، تیل مہنگا، بڑی کاریں، موبائل فون کالز، ٹریکٹرز سستے

جائیداد کی خرید و فروخت اور پرچون فروشوں پر ٹیکس عائد

دکانداروں پر 5 فیصد سیلز ٹیکس، سیٹلائٹ فون پر ڈیوٹی کی شرح 10 فیصد، یو پی ایس سستا، جنریٹر مہنگا، کارپوریٹ ٹیکس میں کمی، سی این جی پر 17 فیصد سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز، بین الاقوامی پروازوں کے بزنس اور اکنامی کلاس کے مسافروں پر ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ

بجلی پیدا کرنے والے آلات کی درآمد پر ٹیکس کی چھوٹ، بجلی و گیس کے تجارتی کنکشن کے لیے این ٹی این لازمی، معذور افراد کی 10 لاکھ تک کی آمدن پر ٹیکس میں 50 فیصد کمی، خدمات پر ٹیکس میں اضافہ، کم از کم پنشن 6 ہزار روپے مقرر، گوشت، دودھ، دہی بھی سستا

کراچی، اسلام آباد، (اسٹاف رپورٹر، نمائندگان جنگ) وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے گزشتہ روز مالی سال 2014-15ء کیلئے 43 کھرب اور 2 ارب روپے مالیت کا بجٹ قومی اسمبلی میں پیش کر دیا ہے۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں خسارے کا تخمینہ 14 کھرب، برآمدات کا تخمینہ 27 ارب ڈالر اور آمدن کا تخمینہ 31 کھرب 29 ارب لگایا گیا ہے، معاشی ترقی کا ہدف 1.5 فیصد، افراط زر کا 8 فیصد مقرر کیا گیا ہے۔ بجٹ تجاویز میں ہوائی سفر، سگریٹ، گھی اور تیل پر ٹیکس میں اضافے کی تجویز دی گئی ہے جس سے یہ اشیا مہنگی جبکہ بڑی کاریں، موبائل فون کالز اور ٹریکٹر، گوشت، دودھ، دہی اور کھانے پینے کی دیگر اشیا پر عائد ٹیکس میں تخفیف کی تجویز دی گئی ہے جس سے یہ اشیا سستی ہو جائیں گی۔ جائیداد کی خرید و فروخت اور پرچون فروشوں پر ٹیکس عائد کر دیا گیا ہے۔ شاپنگ سینٹرز اور دکانداروں پر 5 فیصد کی شرح سے سیلز ٹیکس عائد کیا گیا ہے، سیٹلائٹ فون پر ڈیوٹی کی شرح کم کر کے 10 فیصد کر دی گئی ہے، یو پی ایس پر ڈیوٹی کی شرح 20 سے کم کر کے 15 فیصد کر دی گئی ہے، کارپوریٹ ٹیکس کی شرح 33 فیصد کے بجائے 26 فیصد کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ 11 سو KV سے بڑے جنریٹرز پر 5 فیصد ڈیوٹی عائد، سی این جی پر 17 فیصد سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز دی گئی ہے۔ بجٹ میں وفاقی ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد ایڈہاک اضافے کا اعلان کیا گیا۔ گریڈ 15 تک ملازمین کے میڈیکل اور کنوینس الاؤنس میں بھی اضافہ کیا گیا۔ کم از کم پنشن 6 ہزار روپے مقرر کی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے مزدور کی کم از کم اجرت 12 ہزار روپے مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بجلی پیدا کرنے والے آلات کی درآمد پر ٹیکس کی چھوٹ دے دی گئی ہے جبکہ بجلی و گیس کے تجارتی کنکشن کے لیے این ٹی این لازمی قرار دے دیا گیا ہے، معذور افراد کی 10 لاکھ تک کی آمدن پر ٹیکس میں 50 فیصد کمی کر دی گئی ہے جبکہ خدمات پر ٹیکس میں اضافہ کیا گیا ہے۔ نئے مالی سال میں عوام کو ریلیف دینے کے لیے پی سی ٹی کوڈ 10.85044 کے تحت درآمد کیے جانے والے یو پی ایس پر ڈیوٹی کی شرح 20 سے کم کر کے 15 فیصد کر دی گئی ہے۔ حکومت نے سیٹلائٹ فون پر ڈیوٹی کی شرح 25 فیصد سے کم کر کے 10 فیصد کر دی گئی ہے۔ نان رجسٹرڈ ٹیکس پیرز کو نئے مالی سال سے بجلی کے بل پر 5.7 فیصد کی شرح سے ایڈوانس ٹیکس ادا کرنا ہو گا۔ ایف بی آر کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے تحت ایک لاکھ ماہانہ سے زیادہ بجلی کے بل ادا کرنے والے گھریلو صارفین کو یہ ٹیکس ادا کرنا ہو گا تاہم یہ ٹیکس ایڈجسٹ ایبل ہے۔ سیلز ٹیکس کی ادائیگی کے سلسلے میں حکومت نے دکانداروں کو 2 کیٹیگریز میں تقسیم کر دیا ہے۔ قومی یا بین الاقوامی چین اسٹورز کی شاخوں ایئر کنڈیشنڈ شاپنگ پلازوں میں دکانیں چلانے والوں، کریڈٹ کارڈ یا ڈیبٹ کارڈ مشین رکھنے والوں اور 50 ہزار سے زیادہ ماہانہ بل رکھنے والوں کو درجہ اول میں رکھتے ہوئے اس پر 17 فیصد کی شرح سے سیلز ٹیکس عائد کیا گیا ہے۔ یہ ٹیکس صارفین سے وصول کر کے ریگولر انداز میں جمع کرائیں گی دوسرے درجے میں ماہانہ 20 ہزار بجلی کا بل دینے والے 5 فیصد جبکہ 20 ہزار سے زیادہ بجلی کا بل دینے والے 5.7 فیصد کی شرح سے سیلز ٹیکس دیں گے، واضح رہے کہ ملک بھر میں 25 سے 30 لاکھ کے قریب پرچون فروش ایسے ہیں جو ماہانہ 20 ہزار سے زیادہ بل ادا کرتے ہیں۔ سروسز پر ٹیکس کی شرح میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس وقت کارپوریٹ سیکٹر سروسز پر 6 فیصد جبکہ نان کارپوریٹ سروسز کی کمپنیوں پر ٹیکس کی شرح 7 فیصد ہے۔ نئے مالی سال میں اس پر نظر ثانی کرتے ہوئے کارپوریٹ سیکٹر کیلئے اس کی شرح 8 فیصد جبکہ نان کارپوریٹ سیکٹر کیلئے اس کی شرح 3 فیصد اضافے کے ساتھ 10 فیصد کر دی گئی ہے۔ انٹرنیشنل ٹریولنگ پر حکومت نے ایکسائز ڈیوٹی کی شرح بھی بڑھا دی ہے نئے مالی سال سے بین الاقوامی سفر پر جانے والے مسافروں کو اکنامی کلاس پر 1160/ جبکہ بزنس اور فرسٹ کلاس والوں کو 3160/ روپے زیادہ دینا ہوں گے۔ نوٹیفکیشن کے تحت اکنامی کلاس پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی 3840/ روپے تھی اب یہ 5/ ہزار ہو گی جبکہ بزنس اور فرسٹ کلاس کیلئے پہلے یہ شرح 6840/ روپے تھی اب یہ 10/ ہزار روپے ہو گی۔ نئے مالی سال سے سگریٹس پر ایکسائز ڈیوٹی میں 205/ سے 307/ روپے فی ہزار سگریٹ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ رواں مالی سال میں مقامی تیار کردہ ایسے سگریٹس جن کی قیمت 2286/ روپے فی ہزار ہے ان پر ڈیوٹی کی شرح 2325/ تھی اب اسے بڑھا کر 2532/ روپے فی ہزار کر دیا گیا ہے جبکہ مقامی طور پر تیار کردہ ایسے سگریٹس جن کی قیمت 2286/ روپے فی ہزار تھی ان پر ایکسائز ڈیوٹی 880/ سے بڑھا کر 1085/ روپے فی ہزار سگریٹس کر دی گئی ہے۔ حکومت نے گلگت بلتستان بلوچستان اور مالا کنڈ میں فروٹ پروسیسنگ انڈسٹری کو فروغ دینے کے لئے ان علاقوں میں صنعتیں لگانے کیلئے منگوائی جانے والی پلانٹ مشینری پر ہر قسم کی ڈیوٹی ختم کر دی ہے اس طرح فاٹا میں صنعتوں کو فروغ دینے کیلئے اگر کوئی پلانٹ مشینری امپورٹ کرتا ہے تو اس پر بھی ڈیوٹی کی شرح زیرو ہو گی۔ ملک میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی اور روزگار کے مواقع بڑھانے کے لئے حکومت نے 30/ جون 2017ء تک کی سرمایہ کاری کیلئے کارپوریٹ ٹیکس کی شرح 33/ فیصد کی بجائے 26/ فیصد کرنے کا اعلان کیا ہے تاہم اس کیلئے شرط یہ رکھی ہے کہ ایسے کسی بھی منصوبے میں 50/ فیصد سرمایہ کاری جس میں ورکنگ کیپٹل بھی شامل ہو گا ایف ڈی آئی کے ذریعے لانا لازم ہو گا۔ نئے بجٹ میں غریبوں کے لئے ہیلتھ انشورنس سکیم کے آغاز، نیشنل فوڈ سکیورٹی کونسل کے قیام کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ بے نظیر انکم سپورٹ فنڈ کے تحت ماہانہ وظیفہ بڑھا کر 1500 روپے کر دیا گیا ہے۔ اس کے لئے 118 ارب روپے مختص کئے ہیں۔ نئے بجٹ میں پی ایس ڈی کے لئے 525 ارب روپے ہو گا۔ بجٹ میں موبائل فون کالز پر عائد ود ہولڈنگ ٹیکس 15 فیصد سے کم کر کے 14 فیصد کر دیا گیا ہے جبکہ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ جن صوبوں میں کالز پر ایکسائز ڈیوٹی 5.19 عائد ہے وہاں فیڈرل ڈیوٹی ختم کر دی جائے گی جہاں یہ عائد نہیں ہے وہاں اس کی شرح 5.19 فیصد سے کم کر کے 5.18 فیصد کر دی جائے گی اس طرح موبائل فون کال سستی ہو جائے گی۔ وزیر خزانہ نے ٹیکسوں میں امتیازی رعایتیں ختم کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ مالداروں سے آمدنی اور خرچ پر ٹیکس لینا چاہتے ہیں۔ برآمدات کے لئے 100 ارب روپے سے ایگزم بینک قائم کیا جائے گا۔ کارپوریٹ ٹیکس میں ایک فیصد کمی کی جائے گی۔ کم آمدنی والوں کو گھر بنانے کے لئے 10 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ بجٹ 2014-15ء میں برآمدات کا ہدف 27 ارب ڈالر تک بڑھانے، ڈالر اور درآمدات کا ہدف 2.44 ارب ڈالر تک محدود کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا۔ بجٹ دستاویز کے مطابق گریڈ ایک سے 15 تک ملازمین کو ماہانہ 1 ہزار روپے فکس میڈیکل الاؤنس دیا جائے گا۔ گریڈ ایک سے چار کے ملازمین کو پری میچور انکریمنٹ دیا جائے گا جبکہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافہ کر دیا جو ایڈہاک ریلیف کی صورت میں ملے گا۔ وفاقی حکومت نے آئندہ مالی سال 2014-15 کے وفاقی بجٹ میں مختلف اقسام کی مشینری، آلات اور ان کے پرزہ جات کی درآمد و سپلائی پر 5 فیصد سیلز ٹیکس عائد کر دیا ہے۔